اِستخارہ

مشکلات سے چھٹکارہ

تالیف

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

محمدی بکڈپو

عُبید غوث و خواجہ رضا و کُل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو۔ پی۔ الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899

اِستخارہ

مُشکلات سے چھٹکارہ

تالیف

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

محمدی بک ڈپو
۵۲۳، وحید کتب مارکیٹ
مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶

اِستخارہ کی تعلیم وفضیلت

اِنسان کا علم ناقص ہے اور اس کے ذرائع علم بھی محدود اور ناقص ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم کچھ کرنا چاہتے ہیں اور سمجھ میں نہیں آتا کہ کریں یا نہ کریں اور کریں تو کیسے کریں؟ ایک عجیب کشمکش کی کیفیت ہوتی ہے۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے نمازِ اِستخارہ کی تعلیم فرمائی۔ کسی کام کے کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی اور مدد طلب کرنے کو اِستخارہ کہا جاتا ہے۔ اِستخارہ کی روح یہ ہے کہ بندہ اپنی عاجزی کا احساس رکھتے ہوئے اور لاعلمی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے قادرِ مطلق اور علیم وخبیر مالک سے رہنمائی اور مدد چاہے اور اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دے۔ اِستخارہ کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اِلتجا کرتا ہے کہ اے علّامُ الغیوبْ مجھے ارشاد فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے انس! جس کام کے کرنے کا تو اِرادہ کرے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سات مرتبہ اِستخارہ (طلبِ خیر و مشورہ) کر اور جو تیرے دِل پر اِلقا ہو اُس پر عمل کر لے اِن شَآءَ اللّٰہُ وہی تیرے لیے بہتر ہوگا۔

اِستخارہ کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو استخارہ کر لیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اُٹھائے گا۔ (الطبرانی) استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے اِستخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے۔ (ترمذی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو اس طرح اِستخارہ سکھاتے تھے جس طرح قرآنِ کریم کی سورتیں سِکھاتے۔ (بُخاری، ابُوداؤد) اِس لیے زندگی کے اہم کام یعنی تلاشِ مُرشد، حج کا سفر، عام سفر، تعمیر عمارت، نکاح، تجارت کا آغاز، کِسی کام میں شرکت، ملازمت یا سواری کی خرید و فروخت وغیرہ اُمور کے بارے میں اِستخارہ کر لینا بہتر ہے۔

مختصر استخارہ: حضور ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یہ مختصر دُعا فرمایا کرتے: "اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ" اے اللہ! میرے لیے پسند کر اور اختیار کر، مجھے میرے اختیار کے سپرد نہ کر دے۔ (ترمذی)

نمازِ استخارہ

دو رکعت نفل پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ، اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ (نظامِ شریعت)
سَلام پھیر کر دُعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ دن میں روزہ رکھے تو بہتر ہے۔
دُعا میں ھٰذَا الْاَمْرَ کی جگہ اس کام کا نام لیا جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دُعا پڑھ کر با طہارت قبلہ رُو سو جائے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی

دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے۔ اس سے بچے۔ (ردّ المحتار، بہارِ شریعت) بہتر یہ ہے کہ سات بار اِستخارہ کرے۔ اِستخارہ کے بعد بھی تذبذب کی کیفیت باقی رہے تو اِستخارہ بار بار کیا جائے یہاں تک کہ یکسوئی حاصل ہو جائے اور دل ایک طرف لگ جائے۔ یہ بات یاد رہے کہ استخارے کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری نہ جم چکی ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْہِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ؕ (بخاری، ابوداؤد، ترمذی، احمد، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلبِ قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضلِ عظیم مانگتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ امر (یہ کام جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجامِ کار میں دُنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہو تو اس کو میرے لیے مقدّر کر دے اور میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بُرا ہے، میرے دین و ایمان، میری زندگی اور میرے انجام کار دُنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدّر کر پھر اُس سے مجھے راضی کر دے۔“

مسئلہ: کسی فرض کی ادائیگی کے بارے میں اِستخارہ نہیں مثلاً:

نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں، حج ادا کروں یا نہ کروں۔ اِس کے لیے اِستخارہ کی گنجائش نہیں۔ کیونکہ یہ تو ادا کرنے ہی ہیں۔ حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفسِ فعل کے لیے اِستخارہ نہیں ہو سکتا البتہ تعیّنِ وقت کے لیے کر سکتے ہیں کہ کِس دن حج کا سفر شروع کروں؟ (نظامِ شریعت)

مَسْئَلہ: اگر کوئی شخص خود استخارہ نہ کر سکے تو دوسرے سے کرایا جا سکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ خود ہی استخارہ کرے۔

فَائِدَہ: امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اِستخارہ کے بعد اپنے کام کے جس پہلو کی طرف انسان کا اِنشراح ہو، اُسے کرنا چاہیئے۔ لیکن کبھی ایسے اِنشراح پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے جسے انسان پہلے ہی سے دل میں طے کر چکا ہو اور اس میں اس کی کوئی دلی خواہش موجود ہو۔ انسان کو صاف دل، صاف نیت ہو کر اللہ کے حضور استخارہ کرنا چاہیئے اور اپنے معاملہ کو اللہ ہی کے اختیار میں دے دینا چاہیئے۔ (فِقۂُ السُّنَّۃ)

اُمّ المؤمنین سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا استخارہ فرمانا

مدارج النبوت میں ہے کہ حضرت زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے زینب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو طلاق دے دی۔ عدّت گزرنے کے بعد حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے زینب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ یہ خوشخبری سُن کر سیّدہ زینب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے مشورہ لیے بغیر کوئی کام نہیں کرسکتی ہوں۔ یہ کہہ کر استخارہ کرنے کے لیے نماز پڑھنے کھڑی ہوگئیں۔ (فتح الباریؒ)

دو رکعت نماز ادا کی اور سجدہ میں سر رکھ کر یہ دُعا مانگی کہ خُداوندا تیرے رسول نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے اگر میں تیرے نزدیک اُن کی زوجیت میں داخل ہونے کے لائق عورت ہوں تو اُن کے ساتھ میرا نکاح فرما دے۔ سیّدہ زینب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی یہ دُعا فوراً ہی قبول ہوگئی اور حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر وحی نازل ہوئی۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا۔ (الاحزاب:۳۷)

پھر جب پوری کرلی زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش، تو ہم نے اس کا آپ سے نکاح کر دیا۔"

اِس آیت کے نزول کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ کون ہے جو زینب کے پاس جائے اور اس کو یہ خوشخبری سُنائے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح اس کے ساتھ فرما دیا ہے۔ یہ سُن کر حضرت سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ تھیں دوڑتی ہوئی سیّدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس پہنچیں اور یہ آیت سُنا کر خوشخبری دی۔ سیّدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس بشارت سے اس قدر خوش ہوئیں کہ اپنا زیور اُتار کر سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو انعام میں عطا فرما دیا اور خود سجدہ میں گر پڑیں اور اِس نعمت کے شکریہ میں دو ماہ لگاتار روزہ دار رہیں۔ (مدارج النبوۃ)

اِس واقعۂ نکاح سے معلوم ہوا کہ عورت یا مرد کے پاس جب کسی کے نکاح کا پیغام پہنچے تو اُسے اس بارے میں استخارہ کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے مشورہ لینے میں نفع ہے۔ دیکھو حضور نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا لیکن پھر بھی سیّدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پیغام پہنچنے پر استخارہ کیا۔

وظیفہ اِستخارہ

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

"بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے کا جاننے والا ہے۔"

جو شخص یہ آیت کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے خزانۂ علم سے سرفراز فرماتا ہے۔ یہ آیت اِستخارہ اور اسرارِ مخفی کے لیے مخصوص ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی کسی کام کے بارے میں جاننا چاہے کہ وہ ہوگا کہ نہیں؟ تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان؟ کِسی کے ساتھ شرکت مُفید رہے گی کہ نہیں؟ سفر بخیریت ہوگا کہ نہیں؟ جمعرات اور جمعہ کی دَرمیانی شب کو تہجّد کے وقت دو رکعت نفل پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ "اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا" پڑھے۔ اس کے بعد بستر پر جائے اور وِرد جاری رکھے یہاں تک کہ

سوجائے۔ اِن شاءَ اللہُ خواب میں بتایا جائے گا۔

مُجرّب اِستخارہ

اِستخارہ کے لیے یہ عمل بہت ہی مجرّب اور اکسیر ہے:

یَا عَلِیمُ عَلِّمْنِی یَا رَشِیدُ اَرْشِدْنِی، یَا خَبِیرُ اَخْبِرْنِی

حضرت کلیمُ اللہ شاہجہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ استخارہ کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے بستر پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو سو مرتبہ مندرجہ بالا تینوں اسموں کو پڑھیں اور اس کے بعد بغیر بات کئے خاموشی سے سوجائیں۔ خواب میں جس بات کا پتہ چلے اس پر عمل کر لیں۔ اگر پہلے روز پتہ نہ چلے تو سات روز تک یہی عمل کریں۔ اِن شاءَ اللہُ قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی صُورت میں بہتری کا اشارہ ہوجائے گا۔

یَا بَدِیعُ کا وظیفہ

بَدِیع کے معنیٰ ہیں خود بے مثال کہ کوئی ذات صفات

میں اس کا مثل نہیں فرماتا ہے۔ "لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ" یا بغیر مثال عالم بنانے والا یعنی موجد فرماتا ہے۔ "بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" یا اپنے بندوں میں سے بعض کو بے مثال کرنے والا کہ حضور ﷺ کو بے مثال پیدا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا مثل ناممکن ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق ہر چیز کا مالک "بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" ہے۔ یوں ہی حضور ﷺ کا مثل ناممکن ہے۔ نہ خدا دو ہو سکتے ہیں نہ مصطفیٰ دو ہو سکتے ہیں کیونکہ حضور ﷺ ساری مخلوق میں اوّل ہیں۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ۔ سارے نبیوں سے پیچھے ہیں خاتم النبیین۔ سارے عالم کے لیے رحمت ہیں، سارے انسانوں کے شفیع ہیں کہ بعض شفاعتیں نبیوں کے لیے ہیں اور بعض شفاعتوں سے کفّار بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ سارے عالم کی اصل ہیں۔ یہ اوصاف گنتی و شمار کے لائق نہیں۔

کوئی مثل اُن کا ہو کس طرح وہ ہیں سب کے مبتدا و منتہا
نہیں دوسرے کی یاں جگہ کہ یہ وصف دو کو ملا نہیں

یہ وظیفہ اللہ تعالیٰ کی شانِ بَدیع کا مظہر ہے۔ اِس لیے اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے "یَا بَدِیْعُ" پکارنے سے پکارنے والے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے عجائبات اسرار کھلتے ہیں اور خاص کر اگر کوئی شخص مَادی طور پر نئی چیز بنا رہا ہو لیکن اس سے کوشش کے باوجود بن نہ رہی ہو تو اس وظیفہ کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی خصوصی مَدد فرما کر اس چیز کے بننے کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے۔

- کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نمازِ عشاء بارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے اِنْ شَآءَ اللہ تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ اِستخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

نیک یا بد کا انجام معلوم کرنا

اگر کسی معاملہ میں نیک یَا بد انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد قبلہ کی طرف مُنہ کر کے بیٹھ کر "یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ

یَا بَدِیْعُ" گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ رات کو خواب میں اچھے یا بُرے انجام کا اشارہ مل جائے گا۔ اور اگر ایک دو دن میں مطلب حل نہ ہو تو چند دن تک یہ عمل جاری رکھنا چاہیئے۔

نماز برائے لڑکیوں کی شادی

حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعد نماز مغرب چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قُلْ یَاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد سجدے کی حالت میں "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ" ستّر بار پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اس نماز کے ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے لڑکیوں کی شادی کے انتظام کر دے گا۔

شادی کے لئے

نمازِ استخارہ

اچھے رشتوں کی تلاش کے بعد بھی مختلف خدشات مستقبل کے لیے لگے ہوتے ہیں کہ لڑکی کا رشتہ اچھے گھر میں ہو رہا ہے یا نہیں، چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس موقع پر ہمیں نمازِ استخارہ کی تعلیم دی ہے اور اس کا طریقہ یہ بتایا کہ جب تم نکاح کرنے کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز پڑھو پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرو اور یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَأَیْتَ اِنَّ لِیْ فِیْ فُلَانَۃٍ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْھَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرَھَا خَیْرًا لِّیْ مِنْھَا فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْھَا۔

(ابنِ حبّان، الحاکم)

اس دُعا کو پڑھ کر سو جائیں۔ حالتِ نیند میں اللہ تعالیٰ قلبی تشفی دے گا یا خوابُ کے ذریعہ رشتہ کے اچھے ہونے یا نہ ہونے کا علم ہو جائے گا۔ اگر ایک مرتبہ عمل کرنے پر مقصد حاصل نہ ہو تو ایک سے زائد مرتبہ عمل کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مقصد کی تکمیل ہو جائے گی۔

بہر حال نمازِ استخارہ ایک عظیم نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اِس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلینؑ۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
اَجْمَعِیْنَ